السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت پر اپنی دادی کے بھائی سے پردہ کرنا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دادی کے بھائی والدہ کے ماموں ہیں اور ہر انسان کا ماموں اس کی ساری اولاد کا بھی ماموں شمار ہوگا اس بنا پر آپ کے والد کا ماموں آپ کا بھی ماموں ہوا۔ لہذا وہ آپ کا محرم ہے اور آپ پر اس سے پردہ کرنا واجب نہیں۔ بلکہ آپ کے لیے جائز ہے کہ آپ اس کے سامنے اپنا چہرہ وغیرہ ننگا رکھیں جو کہ عام طور پر محرم کے سامنے ننگا رکھا جاتا ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں :

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ہر شخص کی خالہ یا اس کی پھوپھی اس کی اولاد (پوتوں اور دھوتوں) کی بھی خالہ اور پھوپھی ہوگی۔ اس طرح آپ کے والد کی پھوپھی آپ کی بھی پھوپھی ہے۔ اور آپ کے والد کی خالہ آپ کی بھی خالہ ہے۔ اور اسی طرح آپ کی والدہ کی پھوپھی آپ کی بھی پھوپھی ہے اور آپ کی والدہ کی خالہ آپ کی بھی خالہ ہے۔ نیز اسی طرح آپ کے آباء اجداد کی خالائیں اور پھوپھیاں آپ کی بھی خالائیں اور پھوپھیاں ہوں گی۔

شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ سے مندرجہ ذیل سوال بھی کیا گیا :

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی والدہ کے چچا یا والدہ کے ماموں یا والد کے چچا یا والد کے ماموں کے سامنے چہرہ ننگا کرے (یعنی کیا یہ سب اس کے محرم ہیں)؟ تو شیخ نے جواب دیا :

جی ہاں، جب عورت کی والدہ یا اس کے والد کے سگے چچا یا والد کی طرف سے یا والدہ کی طرف سے چچا ہوں یا پر اس طرح اس کے ماموں ہوں تو یہ سب اس عورت کے محرم ہوں گے۔ اس لیے کہ آپ کے والد کے چچا آپ کے چچا ہیں اور آپ کے والد کے ماموں آپ کے بھی ماموں ہیں اور اسی طرح آپ کی والدہ کے نسبی چچا اور ماموں آپ کے بھی چچا اور ماموں ہوں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص169

محدث فتویٰ